www.novelsclubb.com
ہم راہی
از قلم آمنہ ندیم
:novelsclubb 03257121842 :read with laiba

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ہم راہی

از قلم

آمنہ ندیم

www.novelsclubb.com

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعارفیں اللہؐ کے نام جو رحم کرنے والا ہے۔

رات کے دو بجے مجھے خیال آیا کے کیوں نہ اپنی ایک ناول ہو ؟اور پھر اس خیال کے تحت میں نے اپنی ناول لکھنا شروع کری۔ کہانیاں میں شروع سے دماغ میں کافی اچھی بنا لیتی تھیں،اس کی بھی انہیں میں سے ایک ہے۔ناول پڑھنے سے پہلے ہی میں آپ لوگوں سے معذرت خواہ ہوں، کیونکہ میں جانتی ہوں کے یہ ناول اتنی اچھی نہیں جتنی باقی پیشہ ور لکھنے والوں کی ہوتی ہیں۔اور یہ ناول میں نے صرف اپنے شوق کی وجہ سے لکھی ہے،تو براہ کرم اگر کوئی لکھائی میں غلطی ہو تو معذرت خواہ ہوں۔اس ناول کو لے کر میری زیادہ کوئی توقعات نہیں ہیں لیکن پھر بھی امید کرتی ہوں کہ آپ سب کو اچھی لگے گی۔

www.novelsclubb.com

"ہم راہی" یہ وہ نام ہے جس کے لئے میں چوبیس گھنٹے اس خیال میں غرق رہتی تھی کہ کیا یہ واقعی اچھا نام ہے؟اس سے پہلے میں نے "داستانِ دل "نام سوچا تھا جو مجھے بلکل پسند نہیں آیا، پھر "ہم سفر "سوچا جسکو سوچتے ہوئے دماغ نے "ہم راہی" کہااور میں نے یہ نام رکھ دیا۔اس نام کے پیچھے مزید کوئی کہانی نہیں ہے۔

اس کہانی کو لکھتے وقت میرے ساتھ میری چوٹی بہن کے علاوہ کوی نہیں تھا۔ کیونکے میں نے کسی کو یہ نہیں بتایا کے میں کچھ لکھ رہی ہوں البتہ یہ سب کو پتہ ہے کے میں ناول پڑھتی ضرور ہوں۔ایک واحد میری بہن ہے جس کو میں ہر چیز بتا دیتی ہوں اور یہ بھی چاہتے نہ چاہتے بتا دیا۔اور جتنا لکھتی گی اُس کو پڑھ کے سنا دیتی گئ۔جب میں نے اسے پہلی قسط سنائی تھی۔اور اس کا ریکشن دیکھا تھا۔مجھے میری محنت وہی وصول ہوتی محسوس ہوئی تھی۔میں اس کی تہہ دل سے شکر گزار ہوں کے اس نے مجھے ہر لمحہ سپورٹ کیا۔اسی کی وجہ سے میں نے اس ناول کو پوسٹ کیا تھا کیونکے اس کا کہنا تھا"آمنہ اس ناول کو شائع کروانا میں پی ڈی ایف سے بھی

پڑھوں گی۔"اگر وہ مجھے اس ناول کو شائع کروانے کا نہیں کہتی تو میں کب کا اس کو اپنے دماگ کی سنتے ہوئے ڈلیٹ کر چکی ہوتی۔

یہ ناول قسط وار ہے۔اور اگلی قسط کب آئے میں کچھ نہیں کہہ سکتی کیونکے میرے لیے یہ مشکل ہے کے میں ایک دن کا گیپ دیے بگیر انسانوں کی طرح لکھ دوں۔

پہلی قسط بہت چھوٹی ہے تو دوسری قسط انشااللہ لمبی ہو گی۔

میری بکواس سنے کے لیے شکریہ اب آپ اس ناول کو پڑھ سکتے ہیں اور مجھے میرے انسٹا اکاؤنٹ پر ڈی ایم کر کے لازمی بتایئے گا کے آپکو "ہم راہی" کی پہلی قسط کیسی لگی۔

آمنہ ندیم

Instagram account: quilleanaaa

ہم راہی

چوتھی قسط۔

وہ گاڑی کو خان ہاؤس کے حدود میں داخل کرتی پورچ میں پارک کرتی اتری۔

اندر آتے ساتھ وہ بغیر کسی کو دیکھے اپنے کمرے کے جانب بڑھ رہی تھی جب کسی کی آواز پر اس کے سیڑھیاں چڑھتے قدم رکے تھے۔

"آ گئی آپ محترمہ۔" آئینہ نے اسے آتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ وہ لوگ لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے۔ جب سیرینا نے لاؤنج میں بیٹھے کسی نفوس کو دیکھا ہی نہیں اور اوپر جانے لگی تو آئینہ نے اسے بدمزہ ہو کر خود ہی پکار لیا۔ سیرینا نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور حیران رہ گئی۔

"تم کہاں سے آ گئی۔" سیرینا نے حیرانی سے دیکھتے اس سے پوچھا اور واپس اترتی اس تک آئی۔

"کیا مطلب میں کہاں سے آگئی؟ ایسے کوئی ملتا ہے کیا اپنی جان سے پیاری بہن، کزن، اور ہونے والی بھابھی سے۔" آخر میں آئینہ نے ایک آنکھ دبائے اس کے کان کے قریب جا کر بولا۔ سیرینا تو اب تک حیران ہی تھی۔ آئینہ خود ہی آگے بڑھ کر اس کے گلے لگ گئی۔ سیرینا تھوڑی دیر بعد اس سے الگ ہوتی اپر جانے کا ارادہ ترک کرتے وہیں اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی۔

"کیسی ہو تم۔" جب سیرینا کو خاموش بیٹھا دیکھا تو آئینہ نے خود ہی اس سے پوچھ لیا۔ آئینہ سمجھ رہی تھی کے اتنے عرصہ میں ان دونوں کے مابین درار سی آگئی ہے جب ہی سیرینا بات نہیں کر رہی تو وہ خود ہی بول رہی تھی تاکہ سیرینا دوبارا ویسے اس سے باتیں کرے جیسے پانچ سال پہلے کیا کرتی تھی۔

"ہوں ہاں؟" سیرینا نے چونک کر اسے دیکھا۔ آئینہ کو اس کا یہ بیہوویر بہت عجیب سا لگا تھا۔ اس نے اپنا سوال دوبارا دوہرایا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں میں ٹھیک۔ تم بتاؤ کیسی ہو؟ آنے میں کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی۔" سیرینا نے اب کے اس کی طرف پوری طور پر متوجہ ہوتے پوچھا۔ایسا نہیں ہے کہ اسے آئینہ کا آنا پسند نہیں آیا۔ مسلئہ یہ ہے کہ وہ باصل کی باتوں میں الجھی ہوی تھی۔ سارے راستے وہ اس کی ایک ہی بات کو سوچے جا رہی تھی۔

"تمہیں آگے بہت مسئلے ہونگے۔" اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ باصل کا یہ بات کرنے سے کیا مطلب تھا۔ یہ پہلی بار نہیں تھا وہ ہمیشہ باصل کی کہی باتوں سے الجھ ہی جاتی تھی کیونکہ اس کے خیال سے باصل ایک ایلین ہے اور وہ کبھی سیدھے اور انسانوں کی طرح بات نہیں کر سکتا۔

www.novelsclubb.com

"میں بلکل ٹھیک ہوں۔ اور آنے میں تو کوئی مسئلہ نہیں ہوا لیکن تمھارا یہ جو بھائی ہے نہ اس نے لینے آنے میں اتنی دیر کر دی کے میں وہاں دھوپ میں کھڑی تپ رہی تھی۔" وہ اپنے خیالات سے تب باہر آئی جب اسے آئینہ کی آواز آئی۔ وہ سن تو کچھ پائی نہیں تھی اسی لیے محض سر ہلا دیا۔

"میں تھوڑی دیر میں فریش ہو کر آتی ہوں آپ لوگ جب تک باتیں کریں۔"

اس سے مزید ایسے بیٹھا نہیں جا رہا تھا۔ اگر وہ ایسے ہی بیٹھے سوچوں میں گھم رہتی تو یہ اچھی بات نہیں ہوتی کیونکہ وہ آئینہ کو جواب ہی نہیں دے پا رہی تھی۔

ملازمہ کو ایک کپ کافی کا بولتی وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔ زرمینا صاحبہ نے آئینہ کا دھیان سیرینا کی طرف سے ہٹا کر اپنی باتوں میں لگا لیا تھا۔ وہ سیرینا کے چہرے پر آئی تھکان کو دیکھ چکی تھیں اسی لیے اسے روکا نہیں تھا۔

سیرینا اپنے کمرے میں آتے ہی اپنا پرس بیڈ پر پھینکتی وارڈروب والے روم میں آ گئی اور وارڈروب کو کھولتی ایک دراز کی چابی الماری کے اوپری صرے سے اٹھاتی اس دراز میں لگاتے ایک گھٹنے کے بل نیچے بیٹھ گئی۔ دراز کے اندر سے دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے ایک کاغذ نکالا۔ اس کاغذ کو اٹھاتے وقت اس کے ہاتھ میں ہوئی لرزش دیکھنے والی تھی۔ وہ کاغذ ہاتھ میں لیے وارڈروب روم کے

وسط میں رکھے لید ھر کے کاؤچ پر آ کر بیٹھ گئی۔آنکھیں بند کر کے کھولتی اس نے ایک لمبی سانس ہوا کے سپرد کی اور پھر اس فولڈ کیے کاغذ کو کھولا۔

سیرینا،

ہماری شروعات کا پہلا خط میری طرف سے۔

KAD.

یہ وہ ایسی واحد چیز تھی جو اس شخص سے متعلق سیرینا کے پاس موجود تھی۔

کیوں تھی؟کیوں اب تک سمبھال کے رکھی گئی تھی؟وہ تو اس سے نفرت کرتی ہے!اس کے متعلق ہر بات سے اسے نفرت ہے!تو پھر یہ اس کے پاس کیا کر رہا ہے؟

اس کی آنکھیں؟وہ تو بلکل خشک تھیں!تو پھر ہاتھوں میں یہ لرزش کیوں تھی؟

اسے خود پر غصہ آیا۔اس کاغذ کے دونوں سروں پر اس کی گرفت حد درجہ مضبوط

www.novelsclubb.com

ہوئی۔ اتنی کے اس کے ناخنوں کی وجہ سے وہ بیچ میں سے پھٹ گیا۔ وہ ایک جھٹکے سے اٹھی تھی۔ کمرے کے اندر واپس آتی وہ اپنے پرس پر جھپٹی پرس کھول کر اس کے اندر سے لائٹر نکالا اور باتھروم میں آ گئی۔ لائٹر جلاتے اس نے وہ کاغذ آگ کے سپرد کرتے راکھ کر دیا تھا۔ اس کو اندر سکون تک مل رہا تھا۔ کاغذ اب راکھ ہو چکا تھا اور باتھ ٹب پر سیاہی لگ گئی تھی۔

"تم نے اسے خود پر حاوی کیا ہوا ہے۔" باصل کی آواز کانوں میں گونجی اور وہ دلکشی سے مسکرا دی۔

"نہیں باصل۔ بلکل نہیں! سیرینا ریاض خان خود پر کبھی کسی کو حاوی نہیں ہونے دے گی۔ کبھی نہیں!" وہ چیکھی تھی۔ وہ مسکراتے ہوئے جیسے خود کو اندر تک یہ بتانا چاہ رہی تھی کہ اس پر کوئی حاوی نہیں ہو سکتا۔

www.novelsclubb.com

"خود سے جھوٹ بول کر خود کو ہی تکلیف ہوتی ہے اور تم کب سے یہ کرتی آرہی ہو۔" باصل کی آواز کانوں میں ایک بار پھر گونجی اور سیرینا کی مسکراہٹ غائب ہوئی۔

"جھوٹ! آگے بہت مسئلے ہونگے تمہیں۔" سیرینا نے نفی میں سر ہلایا۔

ایسا کچھ نہیں ہوگا۔ اوہ ہاں مسئلہ تو ہوگا ریان سے شادی جو ہو رہی ہے۔" وہ ہنستے ہوئے بولی تھی لیکن اس کی آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے تھے۔

جو چیز آنکھوں سے بہادی جائے وہ دوبارا کبھی آنکھ کی زینت نہیں بنتی۔

خواہ وہ محبت ہو،

عداوت ہو،

توجہ، لمحہ

یا پھر۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوئی انسان!

•••••••••••••••••••

اگلا دن شروع ہو چکا تھا اور وہ زرمینا صاحبہ کی وجہ سے آج آفس نہیں گئی تھی۔ ان کا کہنا تھا آج ڈنر پر جانا ہے اور آئینہ کو بھی وقت دو اس کے ساتھ بیٹھو اور وہ لاکھ منا کرتے پھر مان ہی گئی۔ اسے یہ بھی بتایا گیا تھا کے وہاں ریان کی فیملی بھی ہو گی اسی لیے اس کا موڈ خراب ہو چکا تھا اور بس اب وہ خود کو یہی سمجھا رہی تھی کہ اس رشتے کو ہاں کرنے کے بعد وہ اس دلدل میں پھنس چکی ہے اور اب وہ چاہ کر بھی انکار نہیں کر سکتی۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ لان میں ٹہل رہی تھی۔ سلک کا سیاہ کا نائیٹ سوٹ اب تک پہنا ہوا تھا۔ لمبے بال اس وقت کیچر کی مدد سے لپیٹے ہوے تھے۔ ہر طرح کے میک اپ سے پاک اس کا چہرہ دھلا دھلا یا کھلا کھلا سا لگ رہا تھا۔ سامنے سے آئینہ چلتی ہوئی اس تک آتے دکھائی دی وہ رک کر مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگی۔ سیاح پینٹ پر

مارون کرتا پہنی ایش براؤن بالوں کو اونچی پونی میں قید کیے ہلکے سے میک اپ میں وہ بہت اچھی لگ رہی تھی۔

"نیند ٹھیک سے آئی یا بھائی کی یاد نے سونے نہیں دیا؟" سیرینا نے شرارت سے پوچھا آئینہ کھلکھلا کر ہنس دی۔

آئینہ زرمینا صاحبہ کی مرحوم بہن کی اکلوتی بیٹی تھی جو پانچ سال پہلے آسٹریلیا میں ہی اپنی والدہ کے ساتھ رہتی تھی پھر جب زرمینا صاحبہ کی بہن یعنی آئینہ کی والدہ کی ایک ایکسیڈنٹ میں ڈیتھ ہو گی تو یہ لوگ آسٹریلیا گئے تھے اور زرمینا صاحبہ نے آئینہ کو کہا تھا کے اب وہ ان کے ساتھ پاکستان آ کر خان ہاؤس میں رہے لیکن آئینہ نے انکار کر دیا تھا اور یہ کہا تھا کے وہ ابھی آگے مزید پڑھنا چاہتی ہے اور آسٹریلیا میں اپنے ماں کے گھر میں ہی رہنا چاہتی ہے جس پر زرمینا صاحبہ نے کچھ نہیں کہا اور ہتھیار ڈال دیے تھے لیکن آئینہ سے وعدہ لیا تھا کے پڑھائی مکمل کرنے کے بعد وہ پاکستان واپس آ جائے جس پر آئینہ نے ہامی بھر لی تھی۔

آئینہ عمار جتنی تھی۔چوبس سال کی۔آئینہ اور عمار کی منگنی بچپن کی تھی اور بڑے ہوتے ہوتے ان دونوں کو ایک دوسرے سے محبت ہوگئی تھی تو ان کی منگنی اب تک چل رہی تھی اور اب جلد ان کا رشتہ ایک حلال رشتے میں بدلنے والا تھا۔

ان کا نکاح ہونے والا تھا!

"مجھے کیوں تمھارے بھائی کی یاد آنے لگی۔مجھے تو اپنی جان کی یاد آرہی تھی۔" وہ سیرینا کے گردن کے گرد باہیں ڈالتی رومانوی انداز میں بولی جس کا بھرپور ساتھ سیرینا نے دیا تھا اور جھک کر اس کے ماتھے پر لب رکھے۔

"ہم بھی آپ کا تصور کیے بغیر ایک رات نہیں گذار پاتے شہزادی۔" اس نے کسی سلطنت کے شہزادے کی طرح کہا تھا آئینہ ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتی وہیں گھاس پر بیٹھتی چلی گئی۔سامنے سے عمار بھی مسکراتے ہوئے چلتا ہوا انہیں کی طرف آگیا۔

www.novelsclubb.com

"اسے کیوں دوڑے پڑ رہے ہیں؟" وہ آئینہ کی طرف دیکھتے سیرینا سے بولا۔

"تمھاری یاد میں پاگل ہو گئی ہے یہ۔" سیرینا نے آئینہ کے جانب دیکھتے ہوے کہا جس کے چہرے پر ہنسی کی جگہ مصنوعی غصہ آچکا تھا۔

"سیم ٹو یو!" اسے نہیں سمجھ آیا تھا کے دوڑے کیا چیز ہے اسی لے سیم ٹو یو سے کام چلایا گیا۔

"سیم ٹو یو؟ واہ!" عمار نے اسے ایسے دیکھا جیسے وہ پاگل ہے۔

"شٹ اپ۔" اس کے لہجے میں غصہ اور ناراضگی دونوں تھے۔

"رکو تم کہاں نکل رہی ہو پتلی گلی سے؟" سیرینا جو انہیں چھوڑ اندر جا رہی تھی رک گئی اور حیرانی سے عمار کو دیکھا۔

"پتلی گلی کہاں ہے یہاں بھائی؟" سیرینا نے اتنی حیرانی اور سنجیدگی سے سوال پوچھا کے عمار نے باقاعدہ اپنا سر پیٹا تھا۔

"ایک تو انگریزنوں سے پالا پڑا ہے میرا بھی۔" اس نے بڑبڑایا سیرینا نے اس کی بڑبڑاہٹ سن لی تھی اسی لیے غصے سے ناک منہ چڑائی بولا۔

'آئم نوٹ انگریز!" عمار آنکھیں گھماتے ہوئے اس سے پہلے کچھ بولتا آئینہ بھی بولی۔

"یس وی آر نوٹ انگریز وی آر پاکستانیز!" وہ گردن اکڑا کر بولی عمار نے بھوئیں اچکاتے اسے دیکھا۔

"زرا سی اردو کے لفظ تو تم لوگوں کے پلے نہیں پڑتے بڑے آئے پاکستانی۔"

سیرینا نے غصے سے اسے دیکھا اور چلتے ہوئے اس کے قریب آئی۔

"ہیلو، مجھے بیچ میں مت لاؤ بھائی۔" سیرینا نے گھورتے ہوئے غصے سے لڑاکا انداز میں کہا تھا ابھی ان کی بیہس چل ہی رہی تھی جب ان کے پاس ایک ملازم آیا۔

"آپ تینوں کو زرمینا صاحبہ اندر بلا رہی ہیں۔" وہ کہتا وہاں سے چلا گیا تو وہ تینوں بھی اندر آ گئے۔

لاؤنج میں زرمینا صاحبہ چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑی بیٹھتی تھیں۔ان تینوں کو دیکھا تو ماتھے پر بل آئے۔

"یہ کیا رینا آپ نے اب تک نائٹ سوٹ پہنا ہوا ہے؟ دوپہر کے تین بج رہے ہیں اور آپ تینوں ایسے ہی گھوم رہے ہیں؟ جائیں جا کر تیار ہو ہمیں سات بجے تک نکلنا ہے ڈنر کے لیے۔"

"مام چار گھنٹے ہیں چل کریں ابھی۔" عمار آرام دہ انداز میں صوفے پر بیٹھتا بولا سیرینا نے تائید کی اور زرمینا صاحبہ کے برابر آ کر بیٹھتی ان کو سائڈ سے ہگ کرتی بولی۔

"یس مام ابھی بہت ٹائم ہے آپ پریشان نہ ہو ہم تیار ہو جائیں گے۔" اس نے انہیں راضی کرتے بولا۔زرمینا صاحبہ تاصف سے نفی میں سر ہلاتی اٹھ گئیں۔

"ہو جانا تیار ٹائم سے۔" وہ ان تینوں کو سنجیدگی سے بولتی چلی گئیں۔ آئینہ آکر ان کی جگہ گرنے والے انداز میں بیٹھ گئ۔ سیرینا اپنی نائٹ سوٹ کی جیب سے موبائل نکالتے چلانے لگی آئینہ بھی اس کے کندھے پر سر رکھے اس کے موبائل میں چلتی سوشل میڈیا ویڈیوز کو دیکھنے لگی تھی۔

....

"ریان سن؟" کان میں لگے ایرپورڈز میں سے معاز کی آواز ابھری۔

"بول۔" اس نے کافی پیتے بولا۔ شہد رنگ آنکھیں کھڑکی سے باہر کا منظر دیکھنے میں مصروف تھیں۔ وہ اس وقت اپنے کمرے میں کھڑا تھا۔

"پکہ شادی کر رہا ہے تو؟" اس نے ایک بار پھر وہیں سوال کیا جو وہ یہ بات جان جانے کے بعد سے کر رہا تھا۔

"منہ توڑ دوں گا اب میں تیرا!" ریان نے دانت پیستے کہا۔

"ی۔۔۔یار ایک سوال ہی تو پوچھا ہے میں نے اتنا بھڑک کیوں رہا ہے؟" معاز نے معصومیت کی حدیں پار کرتے ہوئے کہا۔

بس فضول سوال کروالو تم سے۔"""

"اب میں یہ تو پوچھ~~ل~~ے سے رہا کے کتنے بچ۔۔۔۔"

"بے غیرت انسان خاموش ہو جا مر جائے گا میرے ہاتھوں تو۔" ابھی معاز اپنی بات مکمل کرتا ریان نے اسے جھاڑ پلائی۔معاز کا ایک زوردار قہقہہ ریان کے کانوں میں گونجا تھا وہ مٹھیاں بھینچتا رہ گیا۔اس کا بس نہیں چل تھا فون کے اندر گھس کے اسے پیٹ دے۔

"مر جاؤ اس دھرتی پر بوجھ تھوڑا کم ہو۔" معاز کی ہنسی جب رکی نہیں تو ریان نے غصے میں کہا وہ ڈھیٹ ابھی بھی ہنس رہا تھا ریان آنکھیں گھماتے کال کٹ کر کے بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا۔اس کے کمرے کے دروازے پر نوک کرتیں عمارہ صاحبہ اندر

www.novelsclubb.com

آئی۔اس نے ان کی طرف دیکھتے ہلکی سی مسکراہٹ اچھالی وہ بھی مسکراتے ہوئے اس کے برابر آکر بیٹھ گئیں ریان صحیح سے بیٹھتا ان کی جانب متوجہ ہوا۔

"ریان بیٹے مصروف تو نہیں تھے ؟"انہوں نے محبت سے اپنے خوبرو جوان بیٹے کو دیکھتے پوچھا جو سیاح ہاف آستین کی ہلکی سی شرٹ اور گرے پینٹ میں ملبوس تھا۔سیاح بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔

"نہیں مام آپ بتائیں کیا کام تھا مجھے بلا لیتیں آپ خود کیوں آئیں ؟"اس نے ان کے چہرے پر نظریں جمائے ہلکی آواز میں کہا۔

"ابھی اتنی بوڑھی تھوڑی ہوئی ہوں کے اپنے بیٹے کے پاس چل کے بھی نا آسکوں۔"انہوں نے اس کے ماتھے پر آئے سیاح بالوں کو نرمی سے پیچھے کرتے بولا۔اپنی ماں کا لمس محسوس کرتے اس نے آنکھیں کچھ پل کے لیے بند کر دیں۔

"اللہ پاک آپ کو صحت اور تندرستی دیں۔"اس نے بے اختیار دعا کی تھی عمارہ صاحبہ مسکرا دیں۔

میں آپ سے آپ کے رشتے کی بات کرنے آئی تھی۔ ریان بیٹے میں جانتی ہوں میں نے آپ کی زندگی کا اتنا اہم فیصلہ خود ہی لے لیا اور آپ کی رائے نہیں لیں لیکن میرا یقین کرو سیرینا ایک بہت اچھی سلجھی ہوئی سمجھدار تمیزدار بچی ہے اور آپ کے ساتھ بہت اچھے سے چلے گی۔" اس نے ساری بات بہت دھیان سے سنی تھی اسی لیے سیرینا کی اتنی تعریفیں اس سے بلکل بھی ہزم نہیں ہوئیں تھی لیکن وہ کچھ کہہ نہیں سکا تھا سامنے ماں جو تھی۔

"آپ بے فکر رہیں مجھے آپ کے اس فیصلے سے کوئی اعتراض نہ تھا نہ ہے۔" اس نے ان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے یاد دہانی کرائی ان کا چہرہ کھل اٹھا شاید یہی بات تھی جو انہیں تنگ کر رہی تھی لیکن اب انہیں مکمل تور پر خوشی مل گئی تھی۔

"ہمیشہ خوش رہو۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے کہا وہ ہلکے سے مسکرا دیا۔

••••••••••••••••

"آئی ڈونٹ نو واٹ ٹو ویئر۔" آئینہ نے ہاتھ میں پکڑے کپڑے سیرینا کے بیڈ پر پھینکتے کوفت سے بولا۔ سیرینا جو آرام سے بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی لیپ ٹاپ پر کوئی مووی دیکھ رہی تھی اس کی موجودگی سے یکسر انجان ایک قہقہہ لگاتی دوبارا اس مووی میں غرک ہو گئ۔ آئینہ نے اسے چونک کر دیکھا پھر اس کے قریب آتی اس کے کان سے ہیڈ فون نکالتے اسے غصے سے گھورا۔ سیرینا نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"محترمہ میں یہاں تم سے اپنا مسئلہ شیئر کرنے آئی ہوں اور تم یہاں منہ پھاڑ کر ہنسے جا رہی ہو۔" وہ غصے سے بولتی وہیں بیٹھ گئ۔ سیرینا اٹھ کے بیٹھی اور اپنا لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھ کر اپنے بیڈ پر پھیلے آئینہ کے کپڑوں کو دیکھا۔

"واٹ دا ہیل۔ یہ اتنے کپڑے یہاں کیوں پھینکے ہیں؟"

"تو یہی پوچھنے آئی ہوں کے میں کون سے کپڑے پہنوں مجھے سمجھ نہیں آ رہا ہیلپ کر دو میری۔ آخر پہلی بار تمھارے سسرال والوں سے ملوں گی فرسٹ

www.novelsclubb.com

ایمپریشن اچھا پڑنا چاہیے۔ یو نو نا فرسٹ ایمپریشن اس دا لاسٹ ایمپریشن۔"

اس کی بات اور خاص طور پر "سسرال" لفظ پر سیرینا نے آنکھیں گھمائیں۔

"جاؤ بھائی کے پاس وہ بتائے گا تمہیں کیا پہن کر جانا چاہیے۔" وہ پشت بیڈ کراؤن سے ٹکائے پاؤں لمبے کرتی کشن اپنے سے لگائے بیٹھ گئی۔

"یار رینا بتا دو نا اور خود بھی تو تیار ہو تم کیا اسی نائٹ سوٹ میں جانے کا ارادہ ہے؟" اس نے منت والے انداز میں بولتے آخر میں بھوئیں اچکائے پوچھا۔

"ہو جاؤں گی تیار تم لوگ میری فکر نا کرو۔" سیرینا آنکھیں موندے بولی۔

"اوہ گاڈ کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ اتنی ہڈ حرام کیوں ہو گئی ہو؟" اس نے چڑ کے پوچھا۔

"بھئی کیا ہے مجھے تنگ نہیں کرو۔" وہ اپنے حسین ماتھے پر بل ڈالے ناگواری سے بولی آئینہ آنکھیں گھماتی ناراض ہوتے اٹھ کے جانے لگی تھی جب سیرینا نے اس کا بازو پکڑ کر واپس بیٹھایا۔

"اچھا بہن بیٹھو میں بتاتی ہوں تم کیا پہنو آج۔" سیرینا سیدھی ہوتے بیٹھتی اس کے کپڑوں پر نظر گھماتے بولی۔

"ٹوائینگ کریں ہم دونوں؟ دونوں بلیک پہنتے ہیں۔" سیرینا نے اچانک چہکتے ہوئے کہا لیکن آئینہ کی سڑی ہوئی شکل دیکھ آنکھیں گھما گئی۔

"خود ہی پہنو اپنے سوگ جیسا کلر بلیک اور مجھے کچھ اور بتادو۔"

"سوگ والا؟" اس نے ناسمجھی سے آئینہ کی طرف دیکھا اس نے سر ہلاتے اس کا دیھان دوبارا کپڑوں کی طرف لگایا۔

"اچھا تم یہ پہن لو۔" سیرینا نے کچھ دیر ڈھونڈنے کے بعد اس کے کپڑوں میں سے ایک ہینگر اس کی جانب بڑھایا۔

آسمانی رنگ کی کمیز جس کے دامن پر نیٹ تھی اور کمیز پر جا بجا چھوٹے چھوٹے پھول بنے تھے اور اس پر کمیز کے ہم رنگ کا ہی فلیپر تھا جس کے پائینچو پر بھی نیٹ لگی ہوئی تھی سفید نیٹ کے فلیئر والے دوپٹے کے ساتھ وہ ڈریس بہت سادہ اور خوبصورت تھا۔

"ہاں یہ ٹھیک ہے لیکن بہت سادہ ہے۔" آئینہ جوش سے بولتے ہوئے پھر سے منہ لٹکاتے ڈریس سائیڈ پر رکھنے لگی تھی جب نے غصے سے اسے دیکھا۔

"شادی نہیں ہو رہی ہے جو میں تمہیں برائڈل ڈریس سلیکٹ کر کے دوں۔ یہی پہن لو میں بھی سمپل سا ہی پہنوں گی۔" آئینہ منہ بناتے اٹھ گئی۔

"وٹ ایوور۔ جلدی ریڈی ہو جاؤ تم بھی پانچ تو ایسے ہی بج گئے پتا ہی نہیں چلا۔" وہ کہتی اپنے کپڑے اٹھائے باہر چلی گئی۔

••••••••••••••••

سیرینا نے پہلے آدھے گھنٹے کی مووی مکمل کی اور پھر وہ شاور لینے چلی گئی تھی اور پھر بہت بیزاری سے آئینہ کے کہنے پر میک اپ کرا تھا۔اس وقت وہ لاؤنج میں بلکل تیار بیٹھی ایرپورڈز لگائے فون پر کسی سے بات کر رہی تھی۔وہ بہت ہلکی پھلکی سی لگ رہی تھی۔بہت سکون تھا اس کے چہرے پر جیسے اس پر سے واقع کوئی بوجھ تھا جو ہٹا ہو جیسے اب وہ سکون میں آئی ہو۔لیکن کسے پتا یہ سکون کب تک کا ہے۔

اس نے ہمیشہ کی طرح آج بھی سیاہ ہی پہنا تھا۔سیاہ قمیض جو کہ اس کی گھٹنوں سے تھوڑی اوپر تک آ رہی تھی،جس کی لمبی نیٹ کی آستینیں تھیں۔قمیض کے گلے پر سلور اسٹونز سے کام ہوا تھا۔اس پر سیاہ پلازو جس کے پائنچو پر بھی سلور اسٹونز سے کام ہوا وا تھا۔نیٹ کا سیاہ دوپٹا جو اس نے بامشکل اپنے ایک کندھے پر ٹکایا ہوا تھا وہ دوپٹا بار بار بس پھسلے جا رہا تھا۔ڈریس بہت سادہ سا تھا لیکن اسٹونز

کے کام کی وجہ سے اس ڈریس کی سادگی بھی خوبصورت لگ رہی تھی۔اس نے میک اپ بہت خوبصورت کیا ہوا تھا۔آنکھوں پر سیلور گلیٹر لگانے سے اس کی بڑی بڑی ہیزل آنکھیں بہت حسین لگ رہی تھیں۔بلش لائٹ تھا اور مرون لپسٹک ہمیشہ کی طرح ڈارک تھی۔لمبے سیاہ بالوں کو کرل دے کر کھولا ہوا تھا۔ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

"اچھا ٹھیک ہے میں ویڈیو کال کر لیتی ہوں تمہیں پھر بتانا میں کیسی لگ رہی ہوں۔" وہ فون پر ماہا سے بات کر رہی تھی جب ماہا نے اس سے کہا تھا کے وہ ویڈیو کال کر کے دکھائے کے وہ کیسی لگ رہی ہے تو سیرینا نے ہامی بھرتے فون کال ویڈیو کال پر سوئچ کر دی۔

"بھائی ادھر آؤ۔" سامنے سے آتے عمار کو دیکھ سیرینا نے اسے آواز دیتے بلایا تو وہ جو اپنے کمرے میں جا رہا تھا اس کی طرف آیا اور بھوئیں اچکاتے دیکھا۔

فرمائیں۔""""

www.novelsclubb.com

"کیسی لگ رہی ہوں میں ؟" وہ صوفے سے اٹھتے بولی۔کال پر ماہا بھی تھی اس نے موقع دیکھ عمار کو بلا کر ابھی پوچھنا مناسب سمجھا کیونکہ پھر وہ آئینہ کے پاس چلا جاتا تو اس کے ہاتھ نہیں لگتا۔ماہا سب سن رہی اور شاید کسی کی آواز سنے کی منتظر بھی تھی۔عمار نے ایک نظر اسے اوپر سے نیچے دیکھا اور پھر انتہائی گندا منہ بنایا۔ اس سے پہلے وہ اپنا منہ کھول کر اس کی "تعریف" کرتا سیرینا نے پہلے ہی اسے آنکھیں دکھا کر وارننگ دے دی تھی۔

"یہ آنکھیں دکھا کر کیا چاہتی ہو میں ڈر سے جھوٹ بولوں؟ ٹھیک ہے بول دیتا ہوں۔تم بہت اچھی لگ رہی ہو اتنی کے تمھاری خوبصورت دیکھ میری آنکھیں چندھیا گئیں۔"

"مطلب یہ تم نے میری جھوٹی تعریف کی ہے؟" سیرینا نے صدمے سے چور آواز میں آنکھیں پھاڑے پوچھا۔عمار نے معصومیت سے سر ہلایا۔

"تو پھر سچی تعریف کیا ہے؟" اس نے ایک آئیبرو اچکائے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"یہی کے تم بندریا لگ رہی ہو۔" اس نے تالی مارنے کے لیے ہاتھ اس کی طرف ایسے بڑھایا جیسے کوئی جوک مارا ہو لیکن سیرینا کے خطرناک تاثرات دیکھ عمار نے ہاتھ نیچے کرنا ہی اپنی زندگی کے لیے بہتر سمجھا۔ ابھی سیرینا غصے سے اس کے اوپر چیکھتی کسی کے ہنسنے کی آواز پر وہ دونوں چونکے اور سیرینا کی نظر اپنے ہاتھ میں پکڑے موبائل پر گئی تو اس نے ہاتھ اوپر کرا اور ماہا کو دیکھا جو اپنی ہنسی روک نہیں پائی تھی اور ہنس دی تھی سیرینا کو خود کو گھورتے دیکھ اس نے اپنا قہقہہ روکا۔

"ہائے میری جان کتنی حسین لگ رہی ہو۔" اس نے سیرینا کو دیکھ دل سے تعریف کی تھی وہ اپنی خفگی بھول بھال مسکرانے لگی۔

"ہاں کہیں نظر ہی نا لگ جائے میری جان کو۔" عمار نے طنز کا تیر پھینکتے ہوئے اس کے گال نوچے۔ سیرینا نے اس کے ہاتھ پر تھپڑ جڑتے پھاڑ کھانے والے انداز میں کہا کم چیکھا زیادہ تھا۔

"ہاں مجھے تو نظر لگ بھی سکتی ہے لیکن تم جیسے ڈائناسور کو کوئی آنکھ اٹھا کر بھی دیکھ لے تو اس بیچارے کی تو ایک ہفتے تک الٹیاں ہی نا رو کیں۔" عمار نے منہ کھولے اسے دیکھا جو اسے فرست سے اب گھور رہی تھی۔

"بس کرو سیرینا ایسے کوئی بات کرتا ہے کیا اپنے بڑے بھائی سے۔" ماہا دوبارا اپنی ہنسی روکتے سنجیدگی سے بولی تو عمار کو ڈھارس ملی اور جلدی سے سیرینا کے ہاتھ سے موبائل لیتے ماہا کو دیکھ بولا۔

"یہی یہی بات سمجھا یا کرو اپنی دوست کو۔ بڑاہوں میں ایسے کوئی اپنے بڑے بھائی سے بات کرتا ہے کیا۔" اس کی تو باچھیں کھل گیئں تھی کسی کا اس کی طرف داری دیکھ۔ جب کے ماہا نے بامشکل اپنے دل کی بڑھتی رفتار کو سمبھالا۔

"ہیلو ہیلو۔ میری رینا کو کسی نے ڈانٹا نا تو اچھا نہیں ہو گا۔" آئینہ کمرے سے نکل رہی تھی ان دونوں کو لڑتے دیکھ لیا تھا اور قریب ہونے کے باعث فون پر کسی کی نسوانی آواز بھی وہ سن چکی تھی اسی لیے سیرینا کی حمایت کرتے میدان میں اتری

اور سیرینا کے قریب آتے اس کے گرد بازو حائل کیے مصنوعی غصہ ناک پر جمائے بولی۔ سیرینا نے دوبارا مسکراتے آئینہ کے گرد بازوں ڈال لیے۔

"ماہا دیکھ لی میں لے تمھاری دوستی میری آئینہ واپس آگئی ہے اب مجھ سے تم بات مت کرنا ہمیشہ ان کی حمایت کرتی ہو جو مجھے پسند نہیں۔" سیرینا عمار کے قریب ہوتی اس کے ہاتھ میں پکڑے موبائل کی اسکرین میں دکھتی ماہا پر نظریں جمائے ناک منہ چڑھا کر بولی۔

"آئینہ؟" ماہا نے اس کا نام سنتے چونک کر کہا تھا۔

"ہاں آئینہ۔ یہی سرپرائز میں تمہیں مل کر دینے والی تھی لیکن چلو کوئی نہیں تمہیں آج ہی پتا چل گیا۔ یہ دیکھو یہ رہی میری پیاری بھابھی جان۔" وہ عمار کے ہاتھ سے اپنا موبائل لیے پٹر پٹر بولتی اینڈ میں موبائل کی اسکرین آئینہ کی طرف کری جو اس کی بات سن مسکرا رہی تھی۔ عمار سامنے صوفے پر بیٹھ کر اپنے موبائل میں مصروف ہو گیا تھا۔

"ہیلو ماہا کیسی ہو؟"اس نے خوش دلی سے مسکراتے ہوئے کہا۔ماہا بھی مسکرا دی۔ لیکن کیا یہ وہی مسکراہٹ تھی جو ماہا دل سے دیتی تھی؟شاید نہیں!

"میں ٹھیک آئینہ تم کیسی ہو؟"اس کا لہجہ خالی خالی تھا؟شاید ہاں!

میں بھی ٹھیک۔""

"اچھا بس تم لوگ اپنی صحیح والی ملاقات بعد کر لینا۔ٹھیک ہے ناماہا؟ہم کب مل رہے ہیں پھر؟ایسا کرتے ہیں پرسوں ملیں گے۔ہاں بس ڈن کرو۔"سیرینا ماہا کے جواب دینے سے پہلے بولی۔ماہا نے سر ناہاں میں ہلایا نا نفی میں۔اور کوئی بہانا کرتی اس نے کال کاٹ دی تھی۔سیرینا نے حیرانی سے اپنے فون کو دیکھا پھر کندھے اچکا دیے۔

"چلو بھئی یہاں کیوں بیٹھے ہو اب تک آپ تینوں؟"ریاض صاحب گھر کے اندر داخل ہوتے بولے اور عمار کو دیکھا جس نے صفید شلوار کمیز پہنی ہوئی تھی اور باکی دو بھی تیار بیٹھی تھیں۔آئینہ نے وہی کپڑے پہنے تھے جو سیرینا نے چوز کیے

www.novelsclubb.com

تھے۔اس نے میک اپ زیادہ کیا ہوا تھا۔آئینہ کا بچپن سے ہی میک اپ کے ساتھ ایک الگ ہی رشتہ تھا۔ جہاں سیرینا بچپن میں گاڑیوں سے کھیلتی تھی وہیں آئینہ میک اپ سے۔اسے میک اپ خود کے کرنا یا کسے اور کے کرنا دونوں میں مزا آتا تھا۔اس نے اپنے بالوں میں آگے سے فرینچ بنا کر پیچھے سے کھلے چھوڑ دیے تھے۔ وہ بھی سیرینا کی طرح بہت حسین لگ رہی تھی۔

"چلیں بس آپ کا ہی انتظار کر رہے تھے ہم ڈیڈ۔"عمار اٹھتے ہوئے بولا اور ان دونوں کو بھی اٹھنے کا اشارہ کیا جو دوبارا باتوں میں لگ گئیں تھی۔عمار نے ایک نظر گھڑی میں دیکھا۔ساتھ بج چکے تھے۔

"میں اپنی کار میں آؤ گی۔مجھے واپسی میں باصل سے ملنا ہے۔ایسا کرتے ہیں بھائی تم اور آئینہ ساتھ جاؤ اور مام ڈیڈ اپنی گاڑی میں۔ٹھیک ہے؟"اس نے عمار اور ریاض صاحب کی طرف دیکھ تائید چاہی۔ان دونوں نے سر ہلا دیا۔

www.novelsclubb.com

"میں اپنی کار کی کیز لائی ویٹ۔" وہ کہتی اپر اپنے کمرے کی جانب چلی گئی اور تھوڑی دیر بعد جب آئی تو کار کی ہاتھ میں تھی۔ آج اس نے ہاتھ میں کوئی پرس نہیں پکڑا تھا۔

سب اپنی گاڑی میں بیٹھے خان ہاؤس سے ساتھ نکلے تھے۔

....

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی اب تک سامنے پڑے فون کو تک رہی تھی اور بس یہی سوچ جا رہی تھی کے وہ واپس آگئی ہے۔

وہ جو اس کے لیے تھی۔ اس سے بندھی ہوئی تھی۔ اس کے ساتھ ایک رشتے میں تھی۔ اس کی فیانسے تھی۔ اس سے منسوب تھی۔ صرف اس کی تھی جس کو۔۔۔۔ جس کو وہ پسند کرتی تھی؟ ہاں وہ اسے پسند کرتی تھی! آج اس نے مان لیا تھا کہہ دیا تھا کے ماہا آلیار خان عمار ریاض خان کو پورے دل سے چاہتی ہے۔

لیکن یہ بات تو کتنے سالوں سے بس دل میں دفن تھی وہ خود اقرار کرنے سے ڈرتی تھی۔وہ خود اس بات کو لبوں سے باہر آنے ہی نہیں دیتی تھی۔کیوں؟ کیونکہ وہ شروع سے جانتی تھی اس کا اور عمار کا کوئی جوڑ ہے ہی نہیں۔عمار تو صرف آئینہ کا تھا ہے اور شاید رہے گا بھی۔

"عمار صرف آئینہ کا ہے اور آئینہ صرف عمار کی۔"اس نے خود کو باور کروایا۔ خود کو تلخ سچائی یاد دلائی تھی۔اپنی جلتی آنکھوں کو میچتے وہ اٹھی اور باتھروم میں جاکر ٹھنڈے پانی کا نل کھولے اپنے چہرے پر چھینٹے مارنے لگی اور کچھ دیر بعد وہ دوبارا کمرے میں آئی چہرے تولیے سے تھپتھپاتے وہ دوبارا اپنی سابقہ جگہ پر آگئی۔

یک طرفہ محبت کرنے کا دکھ شاید اسے ساری زندگی کے لیے سہنا تھا۔

کاش وہ اپنے آپ کو تب ہی روک لیتی جب عمار کو دیکھ اس کے دل نے شور مچانا شروع کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

کاش وہ اس وقت اپنے آپ کو یاد دلا دیتی کے عمار کسی اور سے منسوب ہے۔

یہ کاش اسے آج پہلی بار رلا گیا تھا۔

•••••••••••••••

اسے روڈ خالی دکھا تھا اور اسے روڈ خالی دیکھ کر ہی تو مزا آتا تھا۔ایک جان دار مسکراہٹ کے ساتھ اس نے گاڑی کی اسپیڈ بہت تیز کردی اور وہ بہت مزے سے میوزک کا والیم بڑھا کر گاڑی چلانے لگی۔روڈ پورا خالی تھا۔شاید وہ کسی اور راستے سے ریسٹورنٹ جا رہی تھی؟

ابھی وہ اسپیڈ مزید تیز کرتی جب خود ہی اسپیڈ کم ہونے لگی اس نے نا سمجھی سے گاڑی کو دیکھا اور پھر اس کی گاڑی ایک جھٹکے سے رکی تھی۔

وٹ دا۔۔۔؟" وہ غصے سے گالی دیتے دیتے رکی تھی پھر دوبارا کار اسٹارٹ کرنا چاہی لیکن نہیں ہوئی۔کار کا دروازا کھولتے وہ باہر آئی بونٹ تپ رہا تھا۔اس نے

بامشکل بونٹ کھولا تو دھوا ایسے آزاد ہوا جیسے اندر آگ لگی ہوئی ہو۔اب کے اس نے بونٹ کو بند کرتے زور سے اس پر مکہ جڑتے دو تین موٹی انگریزی گالیاں آزاد کیں۔

اس نے ادھر ادھر دیکھا روڈ پورا کا پورا سنسان پڑا تھا۔اب اسے اپنا لیا گیا فیصلہ غلط لگ رہا تھا۔کار کے اندر واپس بیٹھتے اس نے موبائل اٹھا کر کسی کو فون کرنا چاہا۔ لیکن یہ کیا؟ سگنلز ہی نہیں تھے۔واہ! آج قسمت سیرینا کے ساتھ نہیں تھی!

وہ دوبارا باہر آئی موبائل کو اپر کیے اس نے کوئی سگنلز کیچ کرنا چاہے لیکن سگنلز تھے ہی نہیں تو آتے کیسے؟

www.novelsclubb.com

"آج ہی ہونا تھا میرے ساتھ یہ؟ اب میں کیا کروں گی؟ اوہ گاڈ یہ کیا مصیبت ہے" وہ آنکھیں میچتے غصے سے بولی۔ایک تو سنسان روڈ اپر سے وہ بلکل تنہا تھی۔

جھاڑیوں کی اوٹ میں کھڑا شخص مسکرایا تھا۔وہی مسکراہٹ جو دلکش تو بہت تھی لیکن اس میں زہر گھلا ہوا تھا!

سیرینا کو بہت عجیب محسوس ہو رہا تھا۔ وہ خود پر کسی کی پر تمش نظریں باآسانی محسوس کر سکتی تھی۔ وہ چاہتے ناچاہتے چلتے ہوئے تھوڑا آگے گئی کیا پتا سگنلز آجائیں؟ لیکن سگنلز تو مل نہیں رہے تھے البتہ آگے جاتے جاتے اندھیرا بہت بڑ رہا تھا وہ واپس اپنی کاڑی کے قریب آگئی۔ اب کے جھاڑیوں کے اوٹ میں کھڑے شخص نے اطمینان سے اس کی جانب قدم بڑھائے اور اسی وقت کسی کی گاڑی کی ہیڈلائٹس سے اس کی آنکھیں چندھیائی وہ فوراً پیچھے ہوا تھا۔ سیرینا کی نظر اس گاڑی پر گئی تھی۔ گاڑی میں بیٹھا جو بھی شخص تھا وہ اس وقت سیرینا کو کسی فرشتے سے کم نہیں لگا تھا۔

گاڑی سائیڈ میں روکتے کون اترا تھا؟ وہیں جو سیرینا کو ایلین لگتا تھا! باصل! لیکن وہ یہاں کیا کر رہا تھا؟ معلوم نہیں!

سیاح پینٹ پر سیاح شرٹ پہنے وہ اس کی جانب قدم اٹھاتا آرہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"چلو۔" باصل نے چاروں اطراف نظر گھماتے اپنی بھاری آواز سے خاموشی کا تسلسل توڑا۔

"تم؟ یہاں کیا کر رہے ہو؟" اس نے ڈر کر پوچھا۔ اسے سمجھ نہیں آیا کے باصل یہاں کیسے آگیا اور وہ بھی سیدھا اس کے سامنے آکے رکا۔ کیوں؟

"چلو۔" وہ جواب دینے کے موڈ میں نہیں تھا۔ سیاح آنکھیں ہیزل آنکھوں میں گاڑھیں اس نے اب کے تھوڑا تیز آواز میں کہا تھا۔ سیرینا نے کچھ نہیں کہا اور اس کے ساتھ خاموشی سے چلنا ہی مناسب سمجھا۔ یہاں اسے ویسے ہی ڈر لگ رہا تھا۔

"یہاں کیا کر رہی ہو نہیں پوچھو گے؟" جب وہ گاڑی میں بیٹھ گئے اور باصل نے بغیر کچھ پوچھے گاڑی چلانا شروع کر دی تو سیرینا نے ناسمجھی سے اس کی طرف دیکھ پوچھا۔

"نہیں۔" باصل نے بغیر اس کی جانب دیکھے بولا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ظاہر سی بات ہے کیوں پوچھوں گے۔ تمہیں تو پتا ہو گا نا۔" وہ چڑ کر بولی۔

باصل نے اس کی طرف دیکھ مسکراہٹ اچھالی ساتھ بھوئیں اچکائی جیسے کہہ رہا ہو "بلکل"۔ سیرینا آنکھیں گھماتے ونڈ اسکرین سے باہر دیکھنے لگی جہاں اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔

"باصل؟" اس نے خاموشی کو توڑتے اسے دوبارا پکارا۔ باصل نے اس کی طرف دیکھ آگے بولنے کا اشارہ کیا۔

"تم یہاں کیا کر رہے تھے؟" اسے الجھن ہو رہی اور جستجو بھی یہ جاننے کی کے وہ یہاں آیا کیوں؟

"تم جان کے کیا کرو گی؟" اس نے الٹا سوال کیا۔

"مجھے بتاؤ یہاں کیا کر رہے تھے؟" اس نے پھر سوال کیا۔ اب کے بار سوال پر زور دے کر تھوڑی اونچی آواز میں۔ باصل نے اس کی جانب دیکھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا۔"اس نے صاف گوئی سے جواب دینے سے انکار کر دیا۔ سیرینا نے مزید نہیں پوچھا وہ جانتی تھی جب کوئی چیز باصل بتانا نہیں چاہتا تو دنیا ادھر سے ادھر ہو جائے وہ نہیں بتائے گا۔

"بتاؤ کس ریسٹورانٹ جانا ہے یا یہ بھی پتا ہے؟"اس نے طنز کرتے کہا۔

"معلوم ہے۔" محض دو لفظوں میں باصل نے پھر یہ باور کروادیا تھا کے وہ سب جانتا ہے!

باقی کا سارا راستہ بس خاموشی میں گزرا تھا۔

•••••••••••••••••

"کہاں رہ گئی ہے یے؟ فون بھی نہیں لگ رہا۔"عمار کونے میں کھڑا مسلسل سیرینا کو فون لگا رہا تھا۔ لیکن کال نہیں لگ رہی تھی۔ گہری سانس لیتے وہ واپس سامنے کی جانب بڑھ گیا جہاں سب موجود تھے سوائے سیرینا کے۔

"کیا ہوا اٹھائی کال؟" ریاض صاحب نے فکر مندی سے پوچھا۔ عمار نے نفی میں سر ہلایا اور آئینہ کے برابر رکھی اپنی چیئر پر بیٹھ گیا۔

"پریشان نہ ہوں آپ لوگ سمجھدار بچی ہے کہیں اور تھوڑی یہیں آئے گی۔ ریاض تمہاری چھوٹی چھوٹی باتوں پر ٹینشن لینے والی عادت نہیں گئی اب تک۔" علی صاحب ہلکے پھلکے انداز میں ماحول میں پھیلی ٹینشن کو کم کرتے بولے۔

"وہ دیکھیں وہ رہی۔" آئینہ سامنے سے اس کو آتا دیکھ تیز آواز میں بولی سب کی نظر ریسٹورانٹ کی اینٹرینس پر گئی۔ جہاں سے وہ چلتی ہوئی ان تک آرہی تھی۔

"دیکھو دونوں نے ٹوائینگ کری ہوئی ہے۔" آئینہ مسکراہٹ ضبط کیے بولی۔ عمار نے پہلے ریان کو دیکھا جو سیاہ شلوار قمیض پہنے سڈوڈیل وجیہ لگ رہا تھا اور پھر اپنی بہن کے جانب دیکھا جو بری سی شکل بنائے ریان کے برابر رکھی چیئر پر بیٹھ رہی تھی کیونکہ اس چیئر کے علاوہ کوئی چیئر خالی نہیں تھی۔ عمار ہلکا سا ہنس دیا۔

"ہم بھی تو کر رہے ہیں۔" اس نے آہستگی سے کہا۔

"جی نہیں۔" آئینہ اپنے کپڑے اور اس کے کپڑوں کا رنگ دیکھتی نفی میں سر ہلاتے بولی۔

"جی ہاں۔ دیکھو تمہاری رینگ کا اور میرے کپڑوں کا رنگ سیم ہیں۔" عمار نے اس کے ہاتھ میں پہنی سفید رنگ کی اسٹون والی رینگ کی طرف اشارہ کرتے کہا اور آئینہ نے اسے ایسے دیکھا جیسے عمار کے سر پر سینگھ ہوں۔

"رینا بیٹا خیریت ہم ساتھ نکلے تھے آپ کو اتنی دیر کیوں ہو گئی یہاں آنے میں؟" زرمینا صاحبہ اپنی بیٹی کو دیکھتے بولیں جس سے نیٹ کا دوپٹا سمبھل ہی نہیں رہا تھا اور بار بار کندھے سے پھسلے جا رہا تھا۔

"مام میری کار خراب ہو گئی تھی اور پھر شکر وہاں باصل آ گیا تو میں اسی کے ساتھ آ گئی۔" اس نے لاپرواہی سے کہا۔ زرمینا صاحبہ نے سر ہلایا۔ ریان کے ماتھے پر بل آئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"چلیں کچھ آرڈر کریں بہت بھوک لگ رہی ہے۔" یہ آئینہ تھی جس کی زبان کو کھجلی ہوئی تھی۔ سب کی نظریں اس کی جانب اٹھیں۔ وہ منظر میں آکر سٹپٹہ گئی۔ سب نے مسکرا کر سر ہلا کر آرڈر سے خود کو فارغ کیا پھر علی صاحب بولے۔

"ہاں بیٹے بتاؤ کیسی ہو؟ اب یہیں پاکستان میں رہو گی نا؟" علی صاحب نے آئینہ کو مخاطب کیا۔ وہ اسے جانتے تھے بس عمارہ صاحبہ اور ریان ہی نہیں جانتا تھا۔

"جی انکل اب میں یہیں پاکستان میں رہوں گی۔" اس نے مسکرا کر جواب دیا۔

"یہ میری بیٹی ہے آئینہ فرقان۔ عمار کی منگیتر۔" ریاض صاحب نے مسکراتے ہوئے اس کا تعرف کرایا۔

"مجھے آپ لوگوں سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔" عمارہ صاحبہ نے اصل گفتگو کا آغاز کیا۔ ریاض صاحب، زرمینا صاحبہ، عمار اور آئینہ نے ان کی طرف توجہ دی جب کے سیرینا کسی کو ٹیکسٹ کرنے میں مصروف تھی۔ ریان نے ایک

www.novelsclubb.com

نگاہ اس کے اسکرین پر چلتے ہاتھوں کو دیکھا پھر تاصف سے سر ہلاتے واپس عمارہ صاحبہ کی طرف دیکھا جو کہہ رہیں تھی۔

"میں چاہتی ہوں کے سیرینا اور ریان کا نکاح ہم اسی مہینے رکھ لیتے ہیں کیونکہ ریان کو انگلے مہینے لندن کسی مصروفیت کے باعث جانا ہے اور مجھے اپنی بہو اپنے پاس چاہیے جلد سے جلد۔" انہوں نے مسکرا کر محبت سے سیرینا کو دیکھتے بات ختم کی جس کی چلتی انگلیاں رک چکی تھیں جس کا مطلب تھا اس کا دیھان انہیں کی طرف تھا اور وہ بات سن بھی چکی ہے۔ نظریں اٹھائے اس نے ایک ایک فرد کو دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"جی یہ تو بہت اچھی بات کہی آپ نے اور ہم دونوں نے یہ سوچا ہے کہ سیرینا اور ریان کے ساتھ ساتھ عمار اور آئینہ کا نکاح کر دیا جائے۔ ایک بار سیرینا سے رضامندی لے لیں۔ اور رہی بات باقی رسومات کی تو وہ ان چاروں کی ساتھ کر دی جائے گی ریان کے لندن سے واپسی کے بعد۔" ریاض صاحب نے اپنا

موقف دیا۔ جس پر سب راضی تھے۔ عمار اور آئینہ کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی اور اب سب سیرینا کے جانب دیکھ اس کے جواب کے لیے منتظر تھے۔

"مجھے اچھا تو نہیں لگ رہا آپ لوگوں کا اتنا ہیپی پلین ریون کرتے ہوئے بٹ آئی ڈونٹ وانا گیٹ میرڈ سوا رلی۔ ہاں، میں انگیجمینٹ کے لیے ریڈی ہوں۔ باقی انگیجمینٹ کے حوالے سے آپ لوگ خود ڈسائڈ کر لیں آئی ڈونٹ ہیو اینی پرابلم ود دیٹ۔" وہ مسکراتے ہوئے کہتی ڈنر کی طرف متوجہ ہو گئی جو آچکا تھا جب کے سب تو ایسے خاموش تھے جیسے بولنا ہی بھول گئی ہو۔ کسی نے یہ ایکسپیکٹ نہیں کرا تھا کہ سیرینا نکاح سے انکار کر دے گی سوائے ریان کے۔ وہ اب بھی آرام سے بیٹھا ڈنر شروع کر چکا تھا۔ ان سب میں سیرینا اور ریان تھے جو بہت آرام سے ڈنر کر رہے تھے باقی سب تو ابھی سیرینا کو ہی دیکھ رہے تھے۔ ماحول کافی ٹیز ہو گیا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"چلیں ڈنر شروع کریں۔" سیرینا نے دوبارا انہیں دیکھتے کہا۔ ریاض صاحب کی نظر علی صاحب پر گئی جو مسکراتے ہوئے کچھ بولنے لگے تھے۔

"میں یہ بات سن کے بہت خوش ہوا ہوں کہ سیرینا بیٹا آپ نے اپنا فیصلہ آگے رکھا اور ہمیں آگاہ کیا کہ آپ کیا چاہتی ہیں۔ میرا نہیں خیال کہ یہاں کسی کو سیرینا کے فیصلے سے انکار ہونا چاہیے۔ رہی بات عمار اور آئینہ کی تو ان کا نکاح تب ہو جائے گا جب سیرینا اور ریان کا ہو گا ریان کی لندن سے واپسی پر۔ کیا میری اس بات سے آپ لوگوں میں سے کسی کو بھی کسی قسم کا اعتراض ہے؟" انہوں نے اپنی مکمل کرتے ایک نظر سب کو دیکھتے پوچھا۔ جس پر سب نے "ہمیں کوئی اعتراض نہیں" کہا تھا۔

ریان نے ایک نظر عمارہ صاحبہ کو دیکھا وہ اداس نہیں تھی۔ شکر ہے! اسے ڈر تھا اس کی ماں اگر سیرینا کی کسی بات سے ہرٹ ہو گئی تو وہ کیا کرے گا؟ شروع سے ریان عمارہ صاحبہ کے بہت قریب تھا۔ ہاں وہ اپنی ماں کا لاڈلہ تھا اور ریان اپنی

www.novelsclubb.com

ماں کو اداس نہیں دیکھ سکتا وہ شروع سے کوشش کرتا آیا ہے کہ اس کی ماں اس کی یا کسی اور کی وجہ سے ہرٹ نا ہو۔ وہ انہیں خوش رکھنے کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا۔ کچھ بھی!

کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا تھا اور ابھی بڑے چائے پی رہے تھے اور وہ چاروں کافی۔ جگہ بدل گئی تھی۔ اب سیرینا آئینہ کے پاس آگئی تھی اور عمار ریان کے پاس بیٹھ گیا تھا اور وہ لوگ ایک دوسرے سے بات کرنے میں مصروف تھے۔

"رینا پکچرز لیتے ہیں چلو نا۔" آئینہ کب سے سیرینا کو پکچرز لینے کا بول رہی تھی لیکن وہ ہے کہ مان ہی نہیں رہی تھی۔

"یار بس ٹھیک ہے بس مجھ سے بات مت کرنا اب۔" ابھی بھی انکار سنے کے بعد اس نے آخری حربہ آزمایا۔

"اچھا میری ماں چل۔" وہ بیزاری سے اٹھتے ہوئے بولی۔

کہاں؟"عمار نے اسے کھڑا دیکھ پوچھا۔"

"ہم پکچرز لینے جا رہے ہیں۔"اس نے سرسری سا بتایا۔

"رکو ہم بھی چلتے ہیں۔"آئینہ کو ایک نظر اٹھتا دیکھ اس لیے جلدی سے بولا جس پر سیرینا مسکراہٹ ضبط کیے سر ہلا کر آگے بڑھ گئی۔

"لو بھائی تم آ گئے ہو تو ایک نیک کام کر دو۔ہماری پکچرز لے دو۔"سیرینا اسے آتا دیکھ بولی۔ریان کو صفائی سے نظر انداز کر دیا تھا جس کا کوئی فون آیا تھا تو وہ سائیڈ پر چلا گیا تھا۔

"ہاں بس اسی لیے تو رہ گیا ہوں میں۔"وہ بدمزہ ہو کر بولا۔سیرینا نے زبردستی اس کے ہاتھ میں اپنا فون پکڑایا اور آئینہ کو لیے پیچھے ہو گئی۔

"اچھی پکچرز کلک کرنا۔"آئینہ ٹھیک سے کھڑے ہوتے بولی۔

"جیسا آپ کا حکم۔" وہ دل کے مقام پر ہاتھ رکھ گردن نیچے جھکائے بول آئینہ کو کھلکھلا کر ہنسنے پر مجبور کر گیا۔ سیرینا نے مسکرا کر ان دونوں کو دیکھا۔

ریان جو کال کٹ کیے انہیں کی طرف آرہا تھا رک گیا۔ کچھ سوچ کر اس نے اپنا فون دوبارا نکالا اور کیمرا کھولتے سیرینا پر فوکس کیا اور ایک پک کھینچ لی۔ گیلری میں جا کر اس نے اس پک کو لاک اسکرین پر لگا دیا تھا۔

اس کے لب نہیں مسکرا رہے تھے۔

ہاں، اس کی شہد رنگ آنکھیں مسکرا رہی تھیں!

....

آج بہت اچھی لگ رہی ہو۔""""

کیا مطلب آج؟ روز میں بری لگتی ہوں پھر؟""""

ن۔۔ نہیں بھئی یہ کب مہا میں نے؟""""

مطلب تو یہی تھا نا تمہاری بات کا۔""

" صحیح کہتے ہیں تم لڑکیاں بہت مشکل چیز ہوتی ہو۔ "

تم ابھی سے ہی مجھ سے بیزار ہو گئی؟""

"نہیں میری جان۔ میں تم سے کبھی بیزار ہو سکتا ہوں؟"

ابھی خود جو بولا تھا۔""

" معاف کر دو مجھے میری ماں۔ سارا رومینٹک موڈ خراب کر دیا میرا۔ "

"آئینہ گھماتے بازو سینے پر لپیٹے سامنے دیکھنے لگی۔ ان لوگوں نے پکچرز لے لیں تھی اور اب وہ عمار کے کہنے پر اس کے ساتھ آگئی تھی اور اس بیچارے کو بلاوجہ تنگ کر رہی تھی۔

"اب کیا ہو گیا؟" عمار نے تھک ہار کر اسے دیکھتے پوچھا جو اس سے ناراض ہو کر کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم مجھ پر ابھی سے الزام لگا رہے ہو شادی کے بعد تو پتا نہیں کیا کیا کرو گے۔" وہ ناراضگی کا اظہار کرتے جو منہ میں آیا بولتی چلی گئی۔

"کیا مطلب کیا کیا کرو گے؟" اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔

م۔۔مطلب کے ایسے ہی اور الزام لگاؤ گے نا۔"""

میں نے ابھی کون سا الزام لگایا تم پر؟"""

"یہی کے میں نے تمہارا موڈ خراب کر دیا۔" اس نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹائے بولا اور عمار نے باقاعدہ اپنے بال نوچے تھے۔

"یا اللہ یہ نمونا میرے لیے ہی چھوڑنا تھا؟" وہ آسمان کی طرف دیکھتے ایسے بولا جیسے شکایت لگائی ہو۔ آئینہ کا اس کی حالت دیکھ قہقہہ گونجا تھا۔

"سوری لیکن یو آر لوکنگ سو فنی۔" ہنستے ساتھ وہ با مشکل بول پا رہی تھی۔ عمار نے اپنے بالوں کو ٹھیک کرتے اسے گھوری سے نوازا۔

"کیا دیکھ رہی ہو؟" سیرینا سامنے کھڑے آئینہ اور عمار کو دیکھ مسکرا رہی تھی وہ جانتی تھی آئینہ عمار کو تنگ کر رہی ہو گی جب ہی وہ عجیب و غریب شکلیں بنا رہا تھا۔ وہ چونکی جب ریان نے اسے دیکھ پوچھا۔

"جو سامنے دکھ رہا ہے۔" وہ اب سنجیدہ ہو چکی تھی۔

"بس کرو بچاروں کو نظر نا لگ جائے۔" وہ طنز کرتے دوبارا ریلنگ سے ٹیک لگائے ہاتھ سینے پر باندھے سیدھا کھڑا ہو گیا۔

"شٹ اپ۔ آیم لوکنگ ایٹ دیم ود لو ونوٹ ود جیلسی۔" وہ غصے سے ناک منہ چڑھائے ریان کے جانب رکھ کرتی بولی اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

"مجھے اتنا تکتی رہتی ہو اور پھر کہتی ہو نفرت کرتی ہوں۔ واہ!" جب اسے مسلسل سیرینا گھورتی رہی تو اس نے دل جلانے والے انداز میں کہا تھا۔

"ان نظروں میں محبت دکھ رہی ہے تمہیں؟" وہ تمسخر سے ہنستے بولی۔ ریان نے چہرا موڑ کر اسے دیکھا۔

"نہیں۔" اس نے سیرینا کی آنکھوں میں جھانکتے دھیمے لہجے میں کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ مجھے تم سے نفرت تھی ہے اور رہے گی بھی!" وہ پر اعتماد تھی۔ اس کی آواز تیز ہوئی تھی۔ ریان خاموش رہا تھا۔

ایک طرف دو لوگ خوش تھے تو دوسری طرف یہ دونوں ایک دوسرے سے بے جا نفرت کرتے تھے۔

وقت ان دونوں کو ایک دوسرے سے محبت کرنے کا وقت دے گا بھی یا نہیں؟

چلو یہ وقت پر ہی چھوڑ دیتے ہیں۔

•••••••••••••••••

اگلے دن کا سورج سب کے لیے نئی مصروفیت لے آیا تھا۔ وہ اس وقت پاور چیئر پر بیٹھے ایک فائل کی ورک گردانی کرنے میں مصروف تھی۔ سامنے ماہا بیٹھی تھی۔ جو کسی اور ہی دنیا میں تھی۔ سیرینا نے اس کا بھٹکا ہوا دھیان دیکھ لیا تھا لیکن اس لیے نظرانداز کر دیا تھا۔ جب مسلسل اس کو کسی سوچ میں گھوم دیکھا تو اب وہ خود کو خاموش نہیں رکھ سکی۔

"کیا ہوا ہے؟ کس سوچ میں گم ہو؟" ماتھے پر ڈالے اس لیے سنجیدگی سے پوچھا۔ ماہا نے چونک کر اسے دیکھا۔

"کچھ نہیں بس یونہی۔" وہ سیدھی ہو کر بیٹھتے سرسری لہجے میں بولی۔

"مجھ سے جھوٹ بولو گی؟" یہ روپ اس نے با صل سے ہی تو لیا تھا۔

"نہیں بس امی کے طبیعت خراب رہ رہی ہے آج کل اسی وجہ سے پریشان ہوں۔" اس نے آدھا سچ آدھا جھوٹ بولا تھا۔ حفصہ صاحبہ کی طبیعت آج کل خراب رہتی تھی۔ وہ ان کے لیے بھی پریشان تھی اور اس بات کے لیے بھی۔

"کیا ہوا نہیں ؟ڈاک کو دکھایا؟"اس نے ہاتھ میں پکڑا پین میز پر رکھتے آگے جھک کر فکر مندی سے پوچھا۔

"نہیں ابھی تک نہیں دکھا پائی آفس کی مصروفیت اتنی تھی کہ ان کو وقت بھی نہیں دے پا رہی۔اچھا تم لوگ کل گئیں تھے ناڈنر پر کل۔ کیا ہوا پھر؟ کیا ڈسائٹ ہوا؟"اس نے نا محسوس انداز میں سوالوں کی توپ سیرینا کی طرف موڑی۔ سیرینا آنکھیں گھماتے دوبارا پشت چیئر سے ٹکائے چیئر کو ادھر سے ادھر گھمانے لگی۔

"آنٹی کہہ رہی تھیں کے مسٹر ریان اگلے مہینے جا رہے ہیں لندن تو ایسا کرتے ہیں کہ اس کے جانے سے پہلے نکاح کرلو اور باقی کے فنکشنس اس کے آنے کے بعد ہو جائیں گے۔"وہ ان کی بات تفصیل سے بتا رہی تھی اور ماہا بغور اسے سن رہی تھی جب سیرینا دوبارا کچھ یاد کرتے بولی۔

www.novelsclubb.com

"اوہ ہاں اور ڈیڈ نے کہا کے آئینہ اور عمار کا نکاح بھی ہمارے ساتھ ہی ہو جائے۔" ماہا جو غور سے اس کی بات سن رہی تھی چونکی۔

"ت۔۔تو تم نے ہاں کر دیا نکاح کے لیے؟" اس نے ڈر کر پوچھا۔ اسے ڈر تھا۔ ہاں اسے ڈر تھا اگر عمار کا نکاح ہو گیا تو وہ کیا کرے گی؟ کہاں جائے گی؟

"انکار کر دیا میں نے نکاح کے لیے۔ فلحال آیم نوٹ مینٹلی پریپیرڈ۔ ہاں میں نے اینگیجمینٹ کے لیے ہاں کر دی ہے۔" اس کے جواب پر ماہا نے تشکر بھری سانس بھری۔

"تم نے سب بڑوں کے سامنے انکار کیسے کر دیا رینا؟ میں تو کبھی نا کر پاتی۔" سیرینا جو کسی سوچ میں گم تھی چونکی اور اسے مسکراتے ہوئے دیکھا۔

"کیوں؟"""

"کیونکہ ہمارے یہاں تو بڑوں کو جواب دینا بھی بد تمیزی ہوتی ہے انکار کرنا تو دور کی بات ہے۔"

"اس معاشرت نے سب کو ان بے وقوفانا احترام کو ترجیح دینے پر مجبور کیا ہوا ہے۔ یہ معاشرہ چاہتا ہیں کہ چپ چاپ بڑوں کے فیصلوں کو قبول کیا جائے، حتی کہ وہ غلط ہو یا نقصان دہ ہو۔ لیکن اور بھی پریشان کن بات یہ ہے کہ ان کی یہ سوچ سب مان بھی رہے ہیں، جس سے خاس تور پر لڑکیوں کو اپنی رائے کا اظہار کرنے یا اپنے انتخابات کرنے میں دشواریوں کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ بار بار یاد دلایا جاتا ہے کہ بڑوں کا احترام کریں، لیکن کب بڑے خود سے چھوٹوں کی خود مختاری اور فردیت کا احترام سیکھیں گے؟ کب ایسا ہو گا کے لڑکیاں اپنی زات کے لیے فیصلہ لینے میں آزاد ہو نگی؟ کب تک سب ان بے جا اصولوں کی پیروی کریں گے؟ میری نظر میں لڑکیاں اپنا فیصلہ لینے میں آزاد ہونی چاہیے۔ کیونکہ ان کو پورا حق ہے اپنے زندگی پر، اپنی زات پر۔ نا جانے یہ معاشرتی اصول کب ختم

www.novelsclubb.com

ہونگے۔ نا جانے کب یہ کند زہانت کے لوگ اس بات کو سمجھیں گے کے لڑکیاں کسی سے کمتر نہیں ہیں۔ "اس نے افسوس سے سر جھٹکا تھا۔

وہ جانتی تھی کیسے چھوٹے طبقوں کے لوگوں نے خاص کر لڑکیوں کے لیے اس معاشرے کو اتنا مشکل بنا دیا ہے کے ان کا سانس لینا بھی محال ہے۔ اگر لڑکی میں کوئی کمی ہے تو اسے قبول نہیں کیا جاتا۔ وہ بانجھ ہے تو اس کو کسی قابل نہیں سمجھا جاتا۔ وہ طلاق عافتہ ہے تو اسے بری نظروں سے دیکھا جاتا ہے اس پر سو سو باتیں کی جاتی ہیں اس کو اتنا دھتکارا جاتا ہے کے اس کے دماغ میں خود کی زات کو ختم کرنے کے علاوہ کوئی خیال بچتا ہی نہیں ہے۔ وہ اگر خود مختار ہے خود کا کماتی ہے تو اسے یہ کہہ کر پکارہ جاتا ہے کے "یہ آوارا ہے۔ باہر صرف لڑکوں کے لیے نکلتی ہے۔" یا یہ کہا جاتا ہے کہ "یہ لڑکوں کا مقابلہ کرنا چاہتی ہے ان کے برابر آنا چاہتی ہے۔" ہاں یہی ہے اس معاشرے کی سچائی جس کے لیے اگر کوئی آواز اٹھائے تو اس کو یہ کہ کر چپ کرایا جاتا ہے کہ "یہ باہر کے خیالات رکھنے والی

ہے۔"ایک لڑکی کی زندگی اس معاشرے نے اتنی مشکل کر دی ہے کے اب وہ اپنے لیے آواز بھی اٹھائے تو اس کی آواز کو دبا دیا جاتا ہے۔

صرف یہی وجہ ہے کے آج ہم کتنے پیچھے اور دوسرے کتنے آگے نکل چکے ہیں۔

ماہا نے اس کی بات سن سر ہلا دیا لیکن وہ بولی کچھ نہیں۔ وہ کیا بولتی؟ وہ تو خود اسی ماحول میں پلی بڑی تھی جہاں وہ بچپن سے یہ ساری باتیں مانتی آ رہی ہے۔ وہ جانتی ہے کہ وہ نظریں کیسی ہوتی ہیں جن سے اسے دیکھا جاتا ہے جب وہ یہاں کام کرنے آتی ہے۔ وہ سب جانتی ہے وہ سب سہتی ہے لیکن وہ کچھ نہیں کر سکتی۔ اس کے حساب سے!

www.novelsclubb.com

•••••••••••••••••

"آپ کو سیرینا کا فیصلہ صحیح لگا؟ اس نے نکاح سے انکار کر دیا!" عمارہ صاحبہ چائے کی چسکی بھرتے بولیں۔ ہاں انہیں دکھ تو تھا کے ابھی نکاح نہیں ہو گا۔

انہیں لگا تھا وہ انکار نہیں کرے گی۔ کیونکہ جب رشتہ قبول کر لیا ہے تو پھر انکار کس بات کا؟

"دیکھو عمارہ میرے نزدیک سیرینا کا فیصلہ قابلِ قبول تھا۔ وہ تیار نہیں ہے نکاح کے لیے تو ہمیں بھی کوئی مسلئہ ہونا نہیں چاہیے اور میں نے بتایا تو تھا کے ریاض نے پہلے ہی بتایا تھا وہ اتنی جلدی شادی کرنا نہیں چاہتی۔ تم کیوں ٹینشن لے رہی ہو؟ ہے تو ہماری ہی بہو۔" علی صاحب نے چائے کا کپ سامنے میز پر رکھتے انہیں نرمی سے سمجھایا تو سمجھ بھی گئی اور ان کی آخری بار پر مسکرا بھی دیں۔

"جی میں خدا کا شکر ادا کرتی ہوں کے انھوں نے ریان کے نصیب میں سیرینا کو رکھا۔" وہ کھڑکی سے باہر کا منظر دیکھتے بولیں علی صاحب مسکراتے ہوئے سر ہلانے لگے۔

"مام ڈیڈ۔" وہ دونوں اپنی باتوں میں مصروف تھے جب ریان ان کے کمرے میں انہیں ڈھونڈتا ہوا آیا۔

"ایک تو آپ دونوں بھی گھر کے کونوں سے ملتے ہیں بس۔" وہ سانس بحال کرتا بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"کیوں برخوردار ہمیں کیوں ڈھونڈ رہے تھے؟" علی صاحب نے اس کی طرف دیکھ پوچھا۔

"آپ لوگوں کو یہ بتانا تھا کے مجھے صرف دو دن کے لیے سڈنی جانا ہے۔" ریان نے انہیں آخر بتا دیا۔

"کیوں؟" یہ عمارہ صاحبہ تھیں جنہوں نے حیرانی اور غصے کے ملے جھلے تاثرات لیے پوچھا تھا۔

"بس ایک دو کام ہیں۔" اس نے سرسری لہجے میں بتایا۔

"ہاں جاؤ خیریت سے واپس آنا۔" علی صاحب نے بولا۔

"اوکے۔آج رات کی فلائٹ ہے۔"اس نے عمارہ صاحبہ کو دیکھتے بولا۔وہ جانتا تھاوہ مناصرف اس لیے کرتی ہیں کیونکہ انہیں ریان کی فکر بہت رہتی ہے۔

"ٹھیک ہے" علی صاحب نے کہااور عمارہ صاحبہ کی طرف دیکھاجواب انہیں ہی گھور رہی تھیں۔

ڈارے بیگم جانے دو میرے بیٹے کو کام سے جارہاہے آپ کے لیے دوسری بہو تھوڑی لارہا۔"ان کی بات پر ریان کا قہقہہ گونجا تھااور عمارہ صاحبہ نے لاحول پڑھا۔

"خداکاخوف کریں آپ۔اپنی عمر دیکھیں اور باتیں۔"ان کو تو غصہ ہی آگیا تھا۔ اسی لیے ان کی عمر پر طنز کرتے بولا۔

"کیاہوا عمر کو؟اچھابھلاجوان ہوں میں۔"اپنی شرٹ کے کالر جھاڑتے انہوں نے گردن اکڑا کر بولا۔

"توبہ توبہ۔" ریان اٹھ کر باہر نکلتے بڑبڑایا تھا۔اس کے ماں باپ کو پتا نہیں کیا ہوتا جارہا تھا شاید وہ آج کل موویز زیادہ دیکھتے ہیں اسی کا عصر ہیں۔ وہ سوچتا ہوا اپنے کمرے کے جانب بڑھ رہا تھا پیچھے وہ دونوں ابھی بھی بیہس کررہے تھے۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر اپنے فون پر گئی جو مسلسل بج رہا تھا۔ نمبر دیکھ اسے حیرانی کا جھٹکہ لگا۔ کچھ دیر یقین آجانے کے بعد اس نے فون ہاتھ میں اٹھایا اور کال اٹینڈ کری۔

"دماغ خراب ہے کیا؟ کب سے کالز کررہی ہوں اور جناب اٹھانے کی توفیق ہی نہیں کررہے۔ یہ اکڑ میرے سامنے مت دکھایا کرو جان لے لوں گی میں تمھاری۔اب بولو بول کیوں نہیں رہے کچھ؟ کیا بولنے کے لیے بھی تمہارے گھر انویٹیشن بھجوانا پڑے گا؟" ریان نے فون اٹھا کر کان سے لگایا اور منہ کھول کر ابھی وہ اپنی حیرانگی ظاہر کرتا کے کوئی اچانک شروع ہوگیا۔اور ایسا شروع ہوا کہ بریک ہی نہیں لگا۔

"ابھی تو شادی بھی نہیں ہوئی اور تم بیویوں کی طرح بیہو کرنے لگ گئی۔ آئی لائک اٹ۔" وہ شوخی انداز میں بولتے بیڈ پر بیٹھے بیٹھے لیٹ گیا۔

شٹ اپ۔ میں نے اسی لیے فون۔۔۔۔"""

"تمہیں پتا ہے تم جب شٹ اپ بولتی ہو تو مجھے کیا سنائی دیتا ہے؟" ابھی سیرینا اپنی بات کرتی جب ریان نے سنجیدگی سے پوچھا۔

کیا؟" سیرینا نے ناسمجھی سے پوچھا۔"

"آئی لوو یو۔" وہ اسی سنجیدگی سے بولا اور سیرینا نے دوسری طرف کان سے موبائل ہٹا کر اس بیچارے کو ایسے گھورا تھا جیسے وہ ریان ہو۔

چیپ انسان چپ کرو۔" وہ چیخی تھی۔"

"شکر تم نے دوبارا شٹ اپ نہیں بولا ورنہ مجھے پھر کوئی خوش فہمی ہو جاتی۔"

"یار۔۔۔۔" وہ اتنی زور سے چیخی تھی کے ریان ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"خدا کا خوف کرو لڑکی بہرا کرنا ہے کیا مجھے؟" اس نے موبائل دوسرے کان طرف شفٹ کرتے بولا۔

"چپ ہو میں نے پتا نہیں کس لیے فون کرا تھا بھلا دیا مجھے۔ دفا ہو۔" وہ کہتے ساتھ کال کٹ کر گئی ریان موبائل کی اسکرین کو دیکھتے قہقہہ لگا کر ہنس دیا۔

....

وہ دونوں گارڈن میں رکھی چیئرز پر بیٹھے تھے اور ایک دوسرے سے باتیں کر رہیں تھے۔ شام کا وقت تھا اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں۔

"آج کب تک آئی گی رینا؟" آئینہ نے کافی پیتے عمار سے پوچھا۔

"آج وہ جلدی آجائے گی شاید۔ اب مام اسے تیاریوں میں لگا دیں گی۔ آخر ینگیجمینٹ اگلے جمعہ کو ہے اور آج بدھ ہے آٹھ دن رہتے ہیں بس۔" اس نے حساب لگاتے بولا۔

"مامی تو خود ڈزائنر ہیں کپڑو کی تو کوئی ٹینشن نہیں ہو گی نا؟"اس نے کچھ سوچتے پوچھا۔

ہاں بلکل۔"وہ کافی پیتے بولا۔"

عمار؟"عمار نے بھوئیں اچکائی۔"

"کیا ہوا تھا ان سالوں میں؟ جب میں یہاں نہیں تھی؟"اس نے سنجیدگی سے پوچھا عمار نے چونک کر اسے دیکھا۔

"کچھ نہیں تم ان باتوں کو چھوڑو اور یہ بتاؤ کے تمہیں سیرینا کا نکاح سے منا کرنا برا تو نہیں لگا؟"عمار نے بات کا موضوع فوراً بدل دیا تھا۔آئینہ نے اسے ماتھے پر بل ڈالے دیکھا۔

"مجھے کیوں برا لگے گا؟اس کی مرضی تھی اسے جو بہتر لگا اس نے وہی کرا۔"اس نے نا سمجھی سے عمار کو دیکھ بولا۔

"ہمارے نکاح کی بات کر رہا ہوں میں۔" عمار نے سر ہلاتے بولا۔

"نہیں عمار ہمارے نکاح کی بات تو ایسے ہی کی گئی تھی۔ اصل بات تو انہیں کی تھی نا۔ مجھے کیوں برا لگے گا الٹا میں بہت خوش ہوں کے سیرینا نے وہی کہا جو وہ فلحال چاہتی ہے۔" اس نے عمار کو بتایا تو وہ مسکرا دیا۔

اسے خوشی تھی کے آئینہ کو ان سب باتوں کی سمجھ ہے۔ اسے خوشی تھی کے اسے اس کا ہم راہی آئینہ کی صورت میں ملا تھا۔ لیکن کیا واقعی ان کی زندگی میں صرف خوشیاں تھی؟ کیا واقعی عمار کے نصیب میں آئینہ کا ساتھ تھا؟ یہ تو وقت ہی بتا سکتا ہے!

www.novelsclubb.com

••••••••••••••••

"تم یہاں؟" وہ شخص اپنے سامنے بیٹھے آدمی کو دیکھ حیرت سے بولا۔ نیلی آنکھیں اس کے چہرے کے تاثرات جانچ رہی تھیں۔ جب کے سامنے بیٹھے شخص کا چہرہ ہر تاثرات سے عاری تھا۔

"ہاں۔میں۔"ٹانگ پر ٹانگ جمائے وہ آرام دہ انداز میں بیٹھتے بولا۔

"کیا کام ہے؟"نیلی آنکھیں اب بھی سامنے بیٹھے شخص پر مرکوز تھیں۔لہجہ بے تاثر ہو گیا تھا۔

"مجھے تم سے کوئی کام کیوں ہونے لگا؟"وہ تمسخرانا ہنسا تھا۔نیلی آنکھیں سکڑی تھی۔بھوئیں جوڑی تھیں۔

"مطلب کیا ہے تمہارا؟"اس کے لہجے میں غصہ آیا تھا شاید وہ جانتا تھا کے اس بات کا مطلب کیا ہے۔

"تم جانتے ہو مطلب۔"وہ آگے کو جھکتے بولا۔نظریں نیلی آنکھوں میں گاڑے۔

"خیر مجھے اس کے حوالے سے کچھ باتیں کرنی تھیں۔"وہ پیچھے ہوتے دوبارا پشت کرسی سے ٹکاتے بولا۔

"اب آئے ناتم اصلی موضوع پر چلو شروع ہو جاؤ پھر۔" نیلی آنکھیں مسکرا اٹھی تھیں۔اسے سامنے بیٹھے شخص کا اصل موضوع پر آنا پسند آیا تھا۔

اور جیسے جیسے سامنے بیٹھا شخص اسے ساری باتیں بتارہا تھا ویسے ویسے اس کے چہرے کے اعصاب تن رہے تھے نیلی آنکھوں میں غضب کی سرخی آرہی تھی اور چوڑے ماتھے پر بل گہرے ہوتے جارہے تھے۔

(جاری ہے)

www.novelsclubb.com